منگل 6 جولائی 2004ء

خطبہ نمبر 27

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazl .com

منگل 6 جولائی 2004ء، 17 جمادی الاول 1425 ہجری - 6 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 148

حضرت صفیہؓ کی دلداری

سفرِ خیبر سے واپسی کے متعلق ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ اپنے اونٹ کے پیچھے اپنی عبا کو پھیلا دیتے تھے اور اس پر حضرت صفیہ کو بٹھاتے تھے۔ اور جب سواری پر چڑھانا ہوتا تھا تو اپنا گھٹنا قدم رکھنے کیلئے پیش کرتے اور حضرت صفیہ اپنا پاؤں اس گھٹنے پر رکھ کر سواری پر بیٹھتی تھیں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ خیبر حدیث نمبر 3879`3880)

اپنے اہل وعیال کے ساتھ حسن معاشرت کرنے کے بارے میں پُر معارف خطبہ

تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک میں بہتر ہے

آنحضرت ﷺ کی گھریلو زندگی کا نمونہ ہر لحاظ سے مثالی اور بہترین تھا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء بمقام ٹورانٹو اونٹاریو۔ کینیڈا کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جولائی 2004ء بمقام ٹورانٹو اونٹاریو کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے قرآن کریم، احادیث نبویہ، آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اپنے اہل وعیال کے ساتھ حسن معاشرت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور ساتھ ساتھ انگریزی، عربی، بنگالی، جرمن اور فرانسیسی زبان میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 75 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مرد کو جسمانی قویٰ کے لحاظ سے مضبوط بنایا ہے اس لئے اس کی ذمہ داریاں اور فرائض بھی عورتوں سے زیادہ ہیں اسے گھر کے سربراہ کی حیثیت حاصل ہے اور اسے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کا حکم ہے کہ اپنے نیک نمونہ سے اپنی بیویوں اور اولاد کو بھی نیکی اور تقویٰ پر قائم رکھے۔ اور اس کے لئے اپنے رب سے مدد مانگے اور دعا کرے کہ اے اللہ ہمیشہ ان راستوں پر چلا جو تیری رضا کے رستے ہیں۔ اور کبھی ایسا وقت نہ آئے کہ ہم بحیثیت گھر کے سربراہ کے اپنے حقوق ادا نہ کرسکیں اور اس وجہ سے تیری ناراضگی کا موجب بنیں۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں دریافت کیا جائے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ بہترین نگران وہ ہے جو اپنے ماحول کے مسائل کو جانتا ہو۔ آنحضرت ﷺ کا اسوۂ حسنہ بیان کرتے ہوئے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنے اہل خانہ کی خدمت میں لگے رہتے اور جب نماز کا وقت ہوتا تو نماز کیلئے تشریف لے جاتے۔ پھر آپ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عام آدمی سے زیادہ گھر میں بے تکلف رہنے والے تھے۔ کبھی تیوری نہیں چڑھائی۔ ہمیشہ مسکراتے رہتے اور ساری زندگی کسی بیوی پر ہاتھ نہیں اٹھایا اور خادم کو نہیں مارا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں؟ دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کرسکتا ہے جب وہ بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک میں بہتر ہے اور میں تم سب سے بڑھ کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ ہم اس خوبصورت نمونہ اور اسوہ پر کس حد تک عمل کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کی خوبیاں تلاش کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔ حضور ﷺ کی گھریلو زندگی کا نمونہ ہر لحاظ سے مثالی اور بہترین تھا۔ آپ اپنے اہل خانہ کے نان ونفقہ کا بطور خاص اہتمام فرماتے۔ پس مردوں کی ذمہ داری ہے کہ گھر کے اخراجات خود پورے کیا کریں۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں کے بارے میں ہمیشہ بھلائی کے لئے کوشاں رہو۔ ان کے کپڑوں اور کھانے کا بہترین خیال رکھو۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے کہ نکاح مرد اور عورت کا باہمی معاہدہ ہے پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدے میں دغاباز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں اپنے حقوق وفرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے بیوی بچوں کی طرف سے ہمارے لئے تسکین کے سامان پیدا فرمائے اور ہماری آنکھیں ٹھنڈی رکھے۔ اللہ ہماری مدد فرمائے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ آج اس خطبہ سے کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہوگیا ہے۔ ان دنوں میں دعاؤں اور درود شریف پر زور دیں۔ اپنے اخلاق کے اعلیٰ نمونے دکھائیں اور آپس میں محبت اور بھائی چارے کی مثالیں قائم کریں۔ اللہ کرے یہ جلسہ پہلے سے بڑھ کر سب کے لئے روحانی تبدیلی لانے کا باعث ہو۔

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت وخبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسر روزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس یتامیٰ کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً جماعت کے مفید وجود ثابت ہوں گے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ)

نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام (NOP)

معیاری تعلیم کو معاشرے میں مالی طور پر کمزور طلبہ تک پہنچانے کے لئے LUMS نے 2001ء میں اس پروگرام کا آغاز کیا تھا۔ اس پروگرام کا مقصد ذہین طلبہ جو مالی طور پر کمزور ہیں ان لوگوں تک LUMS میں بی ایس سی (آنرز) کی تعلیم کو فروغ دینا ہے تاکہ وہ طلبہ بھی اپنی صلاحیتیں دکھاتے ہوئے یہاں آسانی کے ساتھ داخلہ لے سکیں اور اپنا مستقبل تابناک بنا سکیں۔ ایسے طلبہ جو میٹرک کے امتحان میں 70% سے زیادہ نمبر حاصل کریں اور ان کی سالانہ آمد 2 لاکھ روپے سے کم ہو وہ اس پروگرام میں Apply کرنے کے اہل ہیں۔ شارٹ لسٹ ہونے والے امیدواران کو LUMS میں SAT کی تیاری کروائی جاتی ہے اور اس کے بعد یہ باقی طلبہ کے ساتھ LUMS کے داخلہ ٹیسٹ میں شامل ہوتے ہیں۔ کامیاب امیدواران کو Full Scholar Ship کے تحت LUMS میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ داخلہ فارم کے لئے مندرجہ ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔ www.lums.edu.pk

(نظارت تعلیم)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض یہ بتائی ہے کہ وہ اس کی عبادت کرنے والا ہو

انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے

خطبہ جمعہ ارشادفرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 2 ر اپریل 2004ء بمقام بوبوجلاسو، بورکینافاسو (مغربی افریقہ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ کی آیت 22 کی تلاوت کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض یہ بتائی ہے کہ وہ اس کی عبادت کرنے والا ہو۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے متعدد بار اس بارے میں حکم فرمایا ہے۔ یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے لوگو! اپنے پیدا کرنے والے رب کی عبادت کرو۔ یہی خدا ہے جس نے تمہیں بھی پیدا کیا ہے اور جو تم سے پہلے تھے ان کو بھی پیدا کیا اور تمہیں بھی یہی حکم ہے اور تمہارے سے پہلے لوگوں کو بھی یہی حکم تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ اور ایک خدا کی عبادت کر کے ہی تقویٰ پر قائم رہا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف اور اللہ تعالیٰ کی محبت ان کے دلوں میں قائم رہ سکتی ہے۔

لیکن پہلوں نے اس حکم کو بھلا دیا وہ ایک خدا کی بجائے کئی خداؤں کی عبادت کرنے لگ گئے۔ کسی نے تین خداؤں کی عبادت کرنی شروع کر دی، کسی نے بتوں کی پوجا کرنی شروع کر دی، کسی نے دنیاوی جاہ وحشمت کو اپنا خدا بنا لیا۔ اور اس طرح سے اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کا خوف، اس کی خشیت ان کے دلوں میں قائم نہ رہی۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے لوگو! سن لو کہ اگر تقویٰ اختیار کرنا ہے تو تقویٰ اس کا نام ہے کہ ایک خدا کی عبادت کرو۔ اور عبادت کے صحیح طریقے تمہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی خوبصورت شریعت کی پیروی سے ہی حاصل ہوں گے۔ لیکن یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرما دیا تھا کہ ایک زمانے کے بعد..... بھی اس کو سمجھنے میں غلطی کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے حکموں کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکیں گے۔ بعض ایسی حرکتیں کرنی لگ جائیں گے جن سے اظہار ہو کہ وہ عباد الرحمٰن نہیں رہے۔ تب مسیح موعود اور مہدی معہود کا ظہور ہوگا اور وہ بتائیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی صحیح صورت کیا ہے، تشریح کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طریق کیا ہیں۔

الحمدللہ کہ آپ وہ خوش قسمت لوگ ہیں جنہوں نے ہزاروں میل دور بیٹھ کر بھی مسیح موعود اور مہدی موعود کی آواز کو سنا اور اس کو مانا۔ اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر نہیں ہو سکتا تھا۔ پس اس فضل کے شکرانے کے طور پر ہم پر مزید فرض عائد ہو جاتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف اور توجہ دیں۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ عبادت کے طریق کیا ہیں۔ کیا صرف منہ سے نماز کے الفاظ دہرا لینا اور ظاہری رکوع وسجود کر لینا کافی ہے؟ کیا یہی باتیں یعنی ظاہری حرکات ہمیں اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار بندوں میں شمار کرنے کے لئے کافی ہوں گی؟ یاد رکھیں کہ عبادت کے صحیح مفہوم کو سمجھنے کے لئے بہترین طریق یہ ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام سے عبادت کے طریق سمجھیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو وہ فہم اور علم عطا فرمایا ہے جس کو آپ نے ہم تک پہنچایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علت غائی یہی عبادت ہے (یعنی بنیادی مقصد یہی عبادت ہے)۔ جیسے دوسری جگہ فرمایا (۔) (الذّاریٰت: 57) یعنی عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ (یعنی دل کی سختی اور کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے)۔ عرب کہتے ہیں کہ مَوْرٌ مُعَبَّدٌ جیسے سرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر، پتھر، ناہمواری نہ رہے اور ایسا صاف ہو گویا روح ہی روح ہو، اس کا نام عبادت ہے۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے تو اس میں شکل نظر آ جاتی ہے۔ اور اگر زمین کی کی جاوے تو اس میں انواع واقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری، کنکر، پتھر نہ رہنے دے تو اس میں خدا نظر آئے گا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ **347**۔ جدید ایڈیشن)

تو یہ معیار ہیں ہماری عبادت کے جو حضرت مسیح موعود ہم سے توقع رکھتے ہیں۔ کہ ہمارے دل صاف ہو کر اس طرح خدا تعالیٰ کے آگے جھکیں، اس طرح اس کی عبادت بجا لائیں کہ ان میں خدا نظر آنے لگے۔ یعنی ہماری کوئی حرکت ایسی نہ ہو جو خدا کے حکم کے خلاف ہو بلکہ ہماری سوچیں بھی اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق چلنے والی ہوں۔ جب ہماری یہ کیفیت ہو جائے گی تو تب ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے کہلا سکتے ہیں۔ ورنہ تو دنیا کی ملونیاں اور اس کے گند ہمارے دلوں میں ہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

پس کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو، میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے۔ اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ فرماتے ہیں کہ: "میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو یا بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں۔ (۔) تو انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو، حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردّد نہ کرے تو اس کا مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے تو وہ غلطی کرتا ہے۔نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادے سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 118۔ جدید ایڈیشن)

تو یہاں حضرت مسیح موعود نے یہ فرمایا کہ عبادت کرنے سے کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ دنیا کو چھوڑ دے اور اپنے معاشرے اور رشتہ داروں سے قطع تعلق کر لے۔فرمایا کہ اس سے مراد یہ ہے کہ محنت سے اپنے دنیاوی کام بھی کرنا تم پہ فرض ہے۔لیکن یہ کام تمہیں عبادت سے روکنے والے نہ ہوں۔اگر تم کاروباری آدمی ہو تو محنت سے کاروبار کرو۔اگر تم زمیندار ہو تو اپنی زمین پر دوسروں سے زیادہ محنت کرو۔اگر تم کہیں ملازم ہو تو محنت سے کام کرو اور دنیا کو یہ پتہ چلے کہ احمدی کی شان ہے کہ وہ اپنے دنیاوی کام بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کرتا ہے۔اور وہ اپنی عبادات بھی عبادت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بجالاتا ہے۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں عبادت کے طریق کس طرح سکھائے ہیں۔ایک حدیث کی وضاحت میں آپ فرماتے ہیں کہ صلوۃ ہی دعا ہے اور نماز ہی عبادت کا مغز ہے۔

اور نماز کے بارے میں جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ اللہ کا حکم ہے کہ باجماعت ادا کرنی ضروری ہے۔اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (انعام:73) اور یہ کہہ دے کہ نماز قائم کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ نماز قائم کرو۔اور نماز قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ باجماعت نماز کی ادائیگی کرو۔پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی (۔) کو آباد کریں اور پانچ وقت نماز کے لئے (۔) میں آئیں۔اور نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی (۔) میں نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں۔اور ہماری (۔) اتنی زیادہ نمازیوں سے بھرنی شروع ہو جائیں کہ چھوٹی پڑ جائیں۔خدا کرے کہ ہم اس کے عابد بندے بن سکیں۔اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"خدا تعالیٰ کی یہ عادت ہرگز نہیں ہے کہ جو اس کے حضور عاجزی سے گر پڑے وہ اسے خائب و خاسر کرے اور ذلت کی موت دیوے۔جو اس کی طرف آتا ہے ہرگز ضائع نہیں ہوتا۔جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے ایسی نظیر ایک بھی نہ ملے گی کہ فلاں شخص کا خدا سے سچا تعلق تھا اور پھر وہ نامراد رہا۔خدا تعالیٰ بندے سے یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی نفسانی خواہش اس کے حضور پیش نہ کرے اور خالص ہو کر اس کی طرف جھک جاوے، جو اس طرح جھکتا ہے اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔اور ہر ایک مشکل سے خود بخود اس کے واسطے راہ نکل آتی ہے جیسے کہ وہ خود فرماتا ہے۔(۔) (الطلاق :3-4) اس جگہ رزق سے مراد روٹی وغیرہ نہیں بلکہ عزت علم وغیرہ سب باتیں جن کی انسان کو ضرورت ہے اس میں داخل ہیں۔خدا تعالیٰ سے جو ذرہ بھر بھی تعلق رکھتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔(۔) (الزلزال:8) ہمارے ملک ہندوستان میں جو اولیاء گزرے ہیں جن کی عزت کی جاتی ہے وہ اسی لئے ہے کہ خدا تعالیٰ سے ان کا سچا تعلق تھا۔اور اگر یہ نہ ہوتا تو تمام انسانوں کی طرح وہ بھی زمینوں میں ہل چلاتے، معمولی کام کرتے، مگر خدا تعالیٰ سے سچے تعلق کی وجہ سے لوگ ان کی مٹی کی بھی عزت کرتے ہیں۔(البدر جلد 2 نمبر 14-24 / اپریل 1903ء صفحہ 107)

پھر جیسا کہ میں نے کہا صرف خود ہی نیک اور عبادت گزار نہیں بننا بلکہ اپنی اولادوں میں بھی یہ نیکی پیدا کرنی ہے۔صحیح عبادت کرنے والا وہی ہے جو اپنی اولاد میں بھی یہی نیکی قائم رکھتا ہے۔

ایک روایت ہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔مگر تین قسم کے اعمال ایسے ہیں کہ ان کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔ایک یہ کہ وہ صدقہ جاریہ کر جائے، یا ایسا علم چھوڑ جائے جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔تیسرے نیک لڑکا جو اس کے لئے دعا کرتا رہے۔ (صحیح مسلم عن ابی ھریرہ)

پس نیک لڑکا جو دعائیں کرنے والا ہو گا، وہ بھی اس کے لئے ایک طرح کا صدقہ جاریہ ہی ہے۔ ہر احمدی کو اپنی اولاد کی تربیت کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔

پھر ایک روایت ہے حضرت ایوبؓ اپنے والد اور پھر اپنے دادا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین اعلیٰ تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے۔ (ترمذی ابواب البر والصلة باب فی ادب الولد)

پھر ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کا اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنا اس کے لئے صدقہ دینے سے زیادہ بہتر ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاکیزہ خوراک وہ ہے جو تم خود کما کر کھاؤ اور تمہاری اولاد بھی تمہاری عمدہ کمائی میں شامل ہے۔

(ترمذی ابواب الاحکام باب ان الولدیاخذ ما مال ولدہ)

اولاد کی عمدہ کمائی سے مراد یہ ہے کہ ایسے رنگ میں تربیت کرو کہ وہ نیک ہوں عبادت گزار ہوں۔جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں آیا کہ وہ تمہارے لئے دعائیں کرنے والے ہوں۔تربیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے۔ان کی تعلیم کا خیال رکھا جائے۔بچوں کی تعلیم کا خیال رکھنا بھی تمہارے فرائض میں داخل ہے۔اگر کوئی بچہ مالی حالت کی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں۔مجھے بتائیں انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

پھر ایک اور بات ہے جس کی طرف میں توجہ دلانی چاہتا ہوں اس علاقے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ ریڈیو قائم ہے جو تقریباً 13-14 گھنٹے روزانہ چلتا ہے۔اور اب انشاء اللہ اجازت ملنے پر 17 گھنٹے تک بھی اس کی نشریات ہو جائیں گی۔تو احمدیت (۔) کی تعلیم تو اس ذریعہ سے بہت بڑی تعداد میں لوگوں تک پہنچ رہی ہے لیکن اگر اس کے ساتھ ہی ہر احمدی کا عمل بھی ایسا ہو جائے کہ ہر ایک کو نظر آنے لگے کہ یہ صرف خوبصورت تعلیم ہی ہمیں نہیں دیتے بلکہ ان کے عمل بھی ایسے ہیں۔ان کے مردوں میں بھی اور ان کی عورتوں میں بھی اور ان کے بچوں میں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے لوگ موجود ہیں۔اگر آپ کے عمل اس طرح ہوئے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی دعوت الی اللہ کئی گنا بڑھ جائے گی۔لوگ آپ کا نمونہ دیکھ کر آپ کی طرف آئیں گے۔کیونکہ حقیقی (۔) ان کو آپ میں ہی نظر آئے گا۔اپنے عملی نمونے کے ساتھ ان لوگوں کے لئے دعائیں بھی بہت کریں۔آپ نے ایک چیز کو بہترین سمجھ کر اپنے لئے قبول کیا ہے۔تو آنحضرت ﷺ کے حکم کے مطابق جو چیز تم اپنے لئے بہترین سمجھتے ہو اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرو۔تو جب احمدیت کو آپ نے بہترین سمجھتے ہوئے قبول کیا ہے تو لوگوں تک اس پیغام کو پہنچانا بھی آپ کا فرض بنتا ہے۔اس لئے دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ اپنے ہم قوموں کے لئے اور ساری دنیا کے بھٹکے ہوؤں کے لئے دعائیں بھی بہت کریں۔مجھے بتایا گیا ہے کہ یہاں اس علاقے میں یا اس شہر میں کافی بڑی تعداد اور اکثریت ...... کی ہے ۔جو ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہیں اور یہاں کے لوگوں میں شرافت بھی ہے اور اس کا پتہ اس طرح چلتا ہے کہ بہت بڑی اکثریت ہمارا ریڈیو سنتی ہے اور پسند کرتی ہے۔اس لئے ان کے لئے بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو سیدھا راستہ دکھائے۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

بہت سے لوگ دوسری جگہوں سے بھی یہاں آئے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ خیریت سے انہیں اپنی حفاظت میں لے کے جائے۔اور اپنے گھروں میں جا کر دعوت الی اللہ کرنے والے بھی بنیں اور اپنا نیک نمونہ دکھانے والے بھی بنیں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔آمین

خطبہ جمعہ

اللہ نرے اقوال سے راضی نہیں ہوتا۔ چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے کا ثبوت دیں۔

بیعت کے حقیقی منشاء کو پورا کرنے کی کوشش کرو یعنی تقویٰ اختیار کرو

عبادات بجا لاؤ، قرآن پڑھو، جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 9راپریل 2004ء بمقام ''بیت الوحید'' کوتونو، بینن (مغربی افریقہ)

حضور انور نے سورۃ النساء کی آیت 126 تلاوت کی اور فرمایا

اس آیت کا ترجمہ یہ ہے اور دین میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اپنی تمام تر توجہ اللہ کی خاطر وقف کر دے اور جو احسان کرنے والا ہو اور اس نے ابراہیم حنیف کی ملت کی پیروی کی ہو اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنالیا تھا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ جس کی وجہ سے آج ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور غلام کی جماعت میں شامل ہیں۔ آج ہمیں (۔) کی صحیح تعلیم کی وضاحت ہو سکتی ہے، صحیح تعلیم مل سکتی ہے تو حضرت اقدس مسیح موعود کے ذریعہ سے ہی مل سکتی ہے۔ آج اگر ہم دنیا میں رائج بہت سی برائیوں اور بدعتوں سے اپنے آپ کو پاک کر سکتے ہیں تو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر ہی کر سکتے ہیں۔ اور یہی خدا کی منشاء ہے اور یہی اس کی مرضی ہے۔ اور اس کی خبر آج سے 14 سو سال پہلے ہمیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دے دی تھی۔ اور ہمیں بتا دیا گیا تھا کہ (۔) کی تعلیم میں بعض بدعات اور بگاڑ داخل ہو جائیں گے جنہیں مسیح (موعود) ہی آ کر درست کرے گا اور صحیح راستے پر چلائے گا۔ چنانچہ آپ دیکھ لیں دنیا کے ہر ملک میں .... میں بعض ایسی روایات یا بدعات داخل ہو چکی ہیں جن کا .... سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ اور یہ سب کچھ صرف اس وجہ سے ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل نہ کرتے ہوئے اس زمانہ کے امام کی جماعت میں شامل نہیں ہو رہے۔

جیسا کہ میں نے کہا کہ آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے آپ کو مسیح اور مہدی کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق دی۔ اس لئے آپ کا فرض بنتا ہے کہ اس احسان کا جتنا بھی شکر ادا کر سکیں کریں۔ اور شکر ادا کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اپنے اندر احمدیت قبول کرنے کے بعد نمایاں تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے عمل، کردار، بات چیت اور چال ڈھال سے یہ ثابت کریں اور دنیا کو بتائیں کہ ہم ہی ہیں جو (۔) کا صحیح اور حقیقی نمونہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ایسا زندہ تعلق پیدا کریں کہ نظر آئے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے ابراہیم کو خلیل بنالیا تھا۔ اور خلیل ایسے دوست کو کہتے ہیں جس کا پیار روح کی گہرائیوں تک میں اترتا ہو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے عمل، شرک سے نفرت اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی ان سے پیار کیا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو مکمل طور پر میرے آگے جھکتے ہیں اپنی تمام تر استعدادوں اور مکمل سپردگی کے ساتھ میرے احکامات پر عمل کرتے ہیں میں ان کو اپنا دوست بنالیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عبادت کرنے والے اور خالص ہو کر میری عبادت کرنے والے اور میری دی ہوئی تعلیم پر عمل کرنے والے وہ کامل تعلیم اور کامل شریعت جو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری ہے، اس پر عمل کرنے والے ہیں وہ بھی میرے دوست بن سکتے ہیں۔ یہ باتیں قصے کہانیوں کے لئے نہیں لکھی گئیں، تمہیں یہ بتانے کے لئے نہیں لکھی گئیں کہ ابراہیم میرا دوست تھا بلکہ یہ اس لئے تمہیں بتائی جارہی ہیں کہ تم بھی یہ نمونے قائم کرو، اور یہ نمونے تم تب قائم کر سکتے ہو جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری اتباع کرو، پوری اطاعت کرو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرو تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے یہ اعلان کروا دیا ہے کہ پھر تم میری پیروی کرو۔ جیسا کہ فرمایا (۔)

(ال عمران آیت :32) اللہ تعالیٰ کا محبوب بننا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت ضروری ہے اور آپؐ کی اطاعت میں یہ بھی ضروری ہے کہ آپؐ کے غلام کامل کی جماعت میں شامل ہوا جائے۔ اور پھر جس طرح وہ حَکَم اور عدل کے طور پر ہمیں (۔) کی صحیح تعلیم بتائیں اس پر عمل کیا جائے۔ تو اس لحاظ سے شکر کے ساتھ ساتھ ہم پر ایک بہت بڑی ذمہ داری بھی عائد ہو جاتی ہے کہ ہم اپنے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کریں اور (۔) کی صحیح تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کریں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود ہم سے کس قسم کی پاک تبدیلی کی توقع رکھتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں:

''پس تمہاری بیعت کا اقرار کرنا زبان تک محدود رہا تو یہ بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی۔ چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں۔ میں ہرگز یہ بات نہیں مان سکتا کہ خدا تعالیٰ کا عذاب اس شخص پر وارد ہو جس کا معاملہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ہو۔ خدا تعالیٰ اسے ذلیل نہیں کرتا جو اس کی راہ میں ذلت اور عاجزی اختیار کرے۔ یہ سچی اور صحیح بات ہے۔ پس راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے تنہائی میں دعا کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اپنا معاملہ صاف رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا فضل تمہارے شامل حال ہو۔ جو کام کرو نفسانی غرض سے الگ ہو کر کرو تا خدا تعالیٰ کے حضور اجر پاؤ''۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 272۔ جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''یاد رکھو! نری بیعت سے کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ اس رسم سے راضی نہیں ہوتا جب تک کہ حقیقی بیعت کے مفہوم کو ادا نہ کرے۔ (اگر بیعت کے مفہوم کو ادا نہیں کرتے) اس وقت تک یہ بیعت، بیعت نہیں نری رسم ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ **بیعت کے حقیقی منشاء کو پورا کرنے کی کوشش کرو۔ یعنی تقویٰ اختیار کرو۔ قرآن شریف کو خوب غور سے پڑھو اور اس پر تدبر**

کرو اور پھر (اس پر) عمل کرو کیونکہ سنت اللہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نرے اقوال اور باتوں سے خوش نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے کے واسطے ضروری ہے کہ اس کے احکام کی پیروی کی جاوے۔ اور اس کے نواہی سے بچتے رہو۔ اور یہ ایک ایسی صاف بات ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ انسان بھی نری باتوں سے خوش نہیں ہوتا بلکہ وہ بھی خدمت ہی سے خوش ہوتا ہے۔ سچے..........اور جھوٹے..........میں یہی فرق ہوتا ہے کہ جھوٹا..........باتیں بناتا ہے کرتا کچھ نہیں۔ اور اس کے مقابلے میں حقیقی..........عمل کر کے دکھاتا ہے، باتیں نہیں بناتا۔ پس جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ میرا بندہ میرے لئے عبادت کر رہا ہے اور میرے لئے میری مخلوق پر شفقت کر رہا ہے تو اس وقت (وہ) اپنے فرشتے اس پر نازل کرتا ہے۔ اور سچے اور جھوٹے..........میں جیسا کہ اس کا وعدہ ہے فرقان رکھ دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 615۔ جدید ایڈیشن)

تو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ عبادات بجالاؤ، نمازیں پڑھو، دعائیں کرو، اللہ سے اس کا فضل مانگو پھر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کو سمجھو اور یہ تعلیم ہمیں قرآن کریم سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ اس لئے قرآن کریم کو بھی غور سے پڑھو، اس پر تدبر کرو، سوچو اور اس میں دیئے گئے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ کیونکہ اگر ہمیشہ کی ہدایت پانی ہے، ہمیشہ سیدھے راستے پر چلنا ہے، اللہ تعالیٰ کی عبادت کا لطف اٹھانا ہے تو پھر اس تعلیم پر عمل کرنا بھی ضروری ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں دی ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔)۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت:10) یقیناً یہ قرآن اس (راہ) کی طرف ہدایت دیتا ہے جو سب سے زیادہ قائم رہنے والی ہے اور ان مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر (مقدر) ہے۔

ایک حدیث میں ہے حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیر کم من تعلم القرآن)

پھر ایک دوسری روایت میں آتا ہے زید کہتے ہیں کہ انہوں نے ابوسلام سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ابوامامۃ الباہلی نے مجھے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن پڑھو کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے بطور شفیع آئے گا۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی یاد نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

(ترمذی کتاب فضائل القرآن باب من قرأ حرفاً)

پھر ایک لمبی روایت ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہ یقیناً قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے دعوت ہے اس کی دعوت سے جس قدر ہو سکے فائدہ اٹھاؤ۔ یقیناً قرآن اللہ کی رسّی اور نور مبین ہے اور نفع بخش شفا ہے۔ اور حفاظت کا ذریعہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اس کو مضبوطی سے تھام لیتا ہے۔ اور نجات ہے اس کے لئے جو اس کی پیروی کرتا ہے۔ ایسا شخص راستی سے نہیں ہٹتا کہ بعد میں اسے معذرت کرنی پڑے اور نہ وہ کج روی اختیار کرتا ہے تا اسے درست کرنا پڑے۔ قرآن کریم کے عجائبات ختم نہیں ہوتے، پڑھنے والا اس کو بار بار پڑھنے سے اکتاتا نہیں پس تم اس کو پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت کے نتیجہ میں ہر حرف پر دس نیکیوں کا ثواب دیتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ﴿الٓـم﴾ ایک حرف ہے بلکہ ان میں سے الف پر دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور لام پر بھی دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور میم پر بھی دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔

(سنن الدارمی فضائل القرآن)

اس حدیث میں قرآن کریم کی بے شمار خوبیاں گنوائی گئی ہیں بشرطیکہ انسان صاف دل ہو کر اس کو پڑھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا روحانی مائدہ ہے کہ اس سے تم جتنا زیادہ فائدہ اٹھاؤ گے روحانیت میں بڑھتے چلے جاؤ گے۔ تمہارے ایمانوں کی حفاظت اس میں ہے، شیطان سے بچاؤ کی تدبیر اس میں ہے۔ ایک جماعت اور نظام کی پابندی کرتے ہوئے، سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح مضبوطی قائم کرنے کا سبق اس میں ہے۔ برائیوں سے بچنے اور نیکیوں پر قائم رہنے کے سبق اس میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے راستے اس میں بتائے گئے ہیں۔ پھر ہر لفظ پڑھنے کا ثواب ہے تو دیکھیں کتنی بے شمار برکات قرآن کریم کے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''یقیناً سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب کا منہ دیکھ سکیں۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ نمبر 123)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہیں۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی (ﷺ) ہمیشہ کے لئے زندہ ہے''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 11۔ صفحہ 13-14)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے'' اَلْخَیْرُ کُلُّهٗ فِی الْقُرْآنِ '' کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔..........میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے۔..........پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19۔ صفحہ 26-27)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائح قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں۔ قرآن کریم کے 30 سپارے ہیں اور سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عملدرآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دعا ہے۔ **دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔**

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 149۔ جدید ایڈیشن)

پس یہ خوبصورت (۔) (..........بیت الوحید) جو آپ نے بنائی ہے اور جس میں آج جمعہ پڑھ رہے ہیں۔ یہ بھی آپ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لئے بنائی ہے اب اس (۔) کو

بھی بھرنا آپ کا کام ہے اور اپنے گھروں کو بھی دعاؤں سے لبریز رکھنا آپ کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا عبادت گزار بندہ بنائے۔ ایسا بندہ جس سے اس کا دوستی کا معاملہ ہو۔ یاد رکھیں دوستوں کی خاطر قربانیاں بھی دینی پڑتی ہیں یہ نہ ہو کہ جب خدا ہم سے قربانی مانگے تو ہم پیچھے ہٹنے والے ہو جائیں۔ نہیں بلکہ کامل وفا کے ساتھ اپنے پیارے خدا کے ساتھ چمٹے رہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی اس کامل اور مکمل کتاب کو ہمیشہ اپنا رہنما بنائے رکھیں۔ اس پر عمل کرنے والے بھی ہوں اور اس کا پرچار کرنے والے بھی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور آئندہ بھی باہم ملنے کے مواقع پیدا فرماتا رہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36866 میں خلیل احمد بھٹہ ولد محمد حنیف قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ دو عدد بھینس مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد بھٹہ ولد محمد حنیف محمود آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد وصیت نمبر 21413 گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد وصیت نمبر 32443

مسل نمبر 36867 میں شمیم خلیل زوجہ چوہدری خلیل احمد بھٹہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/48900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم خلیل زوجہ چوہدری خلیل احمد بھٹہ محمود آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر وصیت نمبر 27501 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 21413

مسل نمبر 36868 میں طاہرہ منیر زوجہ منیر احمد خلیل قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 18 تولے مالیتی -/108000 روپے۔ 2۔ پرائز بانڈ مالیتی -/7500 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ منیر زوجہ منیر احمد خلیل ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خلیل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 36869 میں وسیم احمد ولد بشارت احمد ثانی قوم جٹ (راجو) پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف نگر ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد ولد بشارت احمد ثانی لطیف نگر ضلع میرپور خاص سندھ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر ولد بشیر احمد محمد آباد ضلع میرپور خاص سندھ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ثانی والد موصی

مسل نمبر 36870 میں رضیہ بیگم بیوہ محمد سلیمان صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد علی کالونی راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ رقبہ 8 مرلے واقع کوٹ مٹھن روڈ راجن پور مالیتی -/64000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند محترم ایک عدد پلاٹ رقبہ 8 مرلے کا 1/8 حصہ مالیتی -/8000 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند محترم ایک عدد مکان رقبہ 10 مرلے واقع محمد علی کالونی راجن پور کا 1/8 حصہ مالیتی -/37500 روپے۔ 4۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/8200 روپے۔ 5۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/503 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ بیگم بیوہ محمد سلیمان صاحب راجن پور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد اختر پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 27111

مسل نمبر 36871 میں سعدیہ مبارک بنت محمد سلیمان صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد علی کالونی راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ رقبہ 5 مرلے واقع کوٹ مٹھن روڈ راجن پور مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد محترم پلاٹ رقبہ 7 مرلے واقع کوٹ مٹھن روڈ راجن پور مالیتی -/56000 کا 1/19 حصہ۔ 3۔ ترکہ والد محترم سکنی مکان رقبہ 10 مرلے واقع محمد علی کالونی راجنپور مالیتی -/300000 روپے کا 1/19 حصہ۔ 4۔ طلائی زیورات مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ مبارک بنت محمد سلیمان صاحب راجن پور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد اختر برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 27111

مسل نمبر 36872 میں عبدالقیوم ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقیوم ولد عبداللطیف داجل ضلع راجن پور سندھ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف والد موصی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد علی محمد داجل ضلع راجن پور سندھ

مسل نمبر 36873 میں شمیم افشین زوجہ عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات وزنی 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ 4۔ سلائی مشین مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم افشین زوجہ عبداللطیف داجل ضلع راجن پور سندھ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم پسر موصیہ

مسل نمبر 36874 میں وسیم احمد خان ولد عبدالرب خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ساڑھے تینتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ یارک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد خان ولد عبدالرب خان نارتھ یارک کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر خان برادر موصی

مسل نمبر 36875 میں فریحہ وسیم خان زوجہ وسیم احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ یارک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/C$5000 ڈالر۔ طلائی زیورات وزنی 31 تولے مالیتی -/C$7500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ وسیم خان زوجہ وسیم خان نارتھ یارک کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 36876 میں رخسانہ نعیم زوجہ نعیم احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 50 تولے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ نعیم زوجہ نعیم احمد ہمبرگ جرمنی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد حسین جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک شریف احمد ولد ملک محمود سلطان جرمنی

سب سے زیادہ جست پیدا کرنے والا ملک:۔
کینیڈا، پیداوار (1988ء) 1.5 ملین ٹن۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

✪ محترمہ بشریٰ خانم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب ناصر فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم کاشف بشیر صاحب حال کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 14 جون 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام ازراہ شفقت مدیحہ کاشف عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ شیخ محمد مبارک اسماعیل صاحب کی نسل سے اور محترمہ منزہ حی فاروقی صاحبہ زوجہ محترم عبدالحی فاروقی صاحب آف کینیڈا مانٹریال کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت اور عمر میں برکت دے۔ نیک خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

✪ مکرم محمد افضل طاہر صاحب (ابن مولانا محمد اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ) زعیم انصار اللہ حلقہ رحمان پورہ لاہور لکھتے ہیں۔ میری پھوپھو جان مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر چوہدری اختر حسین صاحب آجکل شدید بیمار ہیں۔ ڈاکٹرز نے پتے کا آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

✪ مکرم محمد طاہر اقبال سیلونی صاحب زعیم حلقہ دارالنصر غربی منعم ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم شریف احمد صاحب آف کینیڈا کیلگری سے ٹورانٹو جلسہ سالانہ پر اپنی فیملی کے ساتھ جا رہے تھے مورخہ 27 جون 2004ء کو سفر کے دوران اچانک سامنے سے آنے والا ٹرالا ان کی گاڑی سے ٹکرا گیا ایکسیڈنٹ اتنا شدید تھا کہ ایک چھوٹی بچی جس کی عمر دس سال تھی موقع پر وفات پا گئی اور اس کی والدہ بڑی بہن اور والد صاحب کو شدید چوٹیں آئیں۔ بچی کی تدفین مورخہ 29 جون 2004ء بروز منگل ہوئی۔ والدہ محترمہ الحمدللہ پہلے سے بہتر ہیں اور گھر آ گئی ہیں تاہم ان کی دوسری بیٹی کی طبیعت زیادہ خراب ہے احباب سے خاص دعا کی درخواست ہے ان کے دو بھائی مکرم طارق احمد صاحب اور عطاء الاولی صاحب اس وقت جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر خدمات بجالا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو حفظ و امان میں رکھے۔

تحریک جدید صدقہ جاریہ ہے

✪ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:

"تحریک جدید کے چندے سے وہ کام ہو رہے ہیں جو (دعوت الی اللہ) کے لئے صدقہ جاریہ کی ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں" (انیس سالہ کتاب صفحہ 15)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ٹی برمدر ٹنکچر (سپیشل)

معدے و پیٹ کی تکالیف

تیزابیت، جلن، درد السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کیلئے اللہ کی فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔

پیکنگ	20ML	120ML	200ML
رعایتی قیمت	100/-	500/-	800/-

(اصل دوائی خریدتے وقت لیبل پر GHP جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ!

پروسٹیٹ کے غدود

کی سوزش و سوجن کا مؤثر علاج

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 450/GH	20ML	100/-
GHP 344/GH	20ML	25/-

دونوں دوائیاں ملا کر دو ماہ باقاعدہ استعمال کریں
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

ہائی بلڈ پریشر کا مؤثر علاج

خون کی رگوں کی تنگی اور خون کے دباؤ کی زیادتی یعنی ہائی بلڈ پریشر کا مفید ترین علاج۔

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 348/GH	20ML	25/-
GHP 308/GH	20ML	25/-
GHP 312/GH	20ML	25/-
GHP 448/GH (SPL)	20ML	100/-

مندرجہ بالا دوائیاں ملا کر کم از کم 4-2 ماہ باقاعدہ استعمال کریں
تین ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے عام علاج رعایتی قیمت -/600
چار ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے سپیشل علاج رعایتی قیمت -/1400

بواسیر کا مؤثر علاج

نئی یا پرانی، خونی یا بادی، اندرونی یا بیرونی، مسے، فشر، ناسور خارش، جلن یعنی ہر قسم کی بواسیر کیلئے مفید ترین علاج۔

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 332/GH	20ML	25/-
GHP 312/GH	20ML	25/-
GHP 32/A.B.T	20ML	25/-
GHP 432/GH (SPL)	20ML	100/-

مندرجہ بالا دوائیاں ملا کر کم از کم 4-2 ماہ باقاعدہ استعمال کریں
تین ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے عام علاج رعایتی قیمت -/500
چار ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے سپیشل علاج رعایتی قیمت -/1300

نوٹ: جمعۃ المبارک کو سٹور / کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ

فون 212399

جنود ڈینٹل لیبارٹری بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

محمد راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون دوکان: 04931-53181 رہائش: 54991
فون دکان: 7320977-7237679 موبائل: 0300-9468027 رہائش: 042-5161681

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI
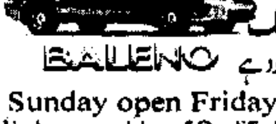
کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
وقت عصر	5:12
غروب آفتاب	7:20
وقت عشاء	8:59

ولادت

مکرم چوہدری فرزند علی صاحب انسپکٹر مال صدر انجمن احمدیہ حال حیدرآباد سندھ لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے مکرم محمود احمد محمود ہومیو سٹور اینڈ کلینک و مکرمہ فاخرہ محمود صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم مئی 2004ء کو مریم میڈیکل سنٹر میں دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''مشہود احمد'' عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب چک نمبر 209 ر۔ب ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر نیک خادم دین ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

گمشدہ پاکٹ پرس

مکرم نسیم احمد صاحب آف کینیڈا معرفت مکرم اعظم وڑائچ صاحب دارالصدر غربی قمر (گلی حکیم خورشید صاحب) کا مورخہ 4 جولائی 2004ء کو ایک پاکٹ پرس جس میں ضروری کاغذات و ڈرائیونگ لائسنس وغیرہ تھے دارالصدر میں کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے فون نمبر 211048 یا مکرم محمد زبیر صاحب کارکن الفضل کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

ضرورت نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل کو ایک ایسے مخلص اور محنتی کارکن کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل برائے وصولی چندہ و توسیع الفضل کے لئے کام کر سکے۔ جماعتی نظام سے متعارف ہو۔ اور دینی علم رکھتا ہو۔ عمر 35 تا 40 سال ہو۔ اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔ اے ہو، مورخہ 15 جولائی 2004ء تک درخواست بمع تصدیق امیر صاحب ضلع آنی چاہئے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

کنٹرول لائن پر باڑ کی تعمیر مکمل بھارتی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر لائن کنٹرول پر باڑ لگانے کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ کنٹرول لائن پر تعینات فوجیوں کی تعداد میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ پاک بھارت سیز فائر کے بعد ماحول میں کافی بہتری آئی ہے۔ کوئی ملک دہشت گردی کی حمایت نہیں کرسکتا۔

ایران نے ایٹمی مرکز تباہ کر دیا ایران نے یورینیم کی افزودگی کے شواہد مٹانے کیلئے تہران میں واقع اپنے تحقیقاتی مرکز کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ ریسرچ سنٹر سے مٹی بھی کھرچ کر غائب کر دی گئی۔ یہ انکشاف 10 مئی کو سیٹلائیٹ سے لی گئی تصویر سے کیا گیا ہے امریکہ نے اسے شواہد چھپانے کی کارروائی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ایران جوہری ہتھیار بنانے میں مصروف ہے۔

اسلامی انقلاب کے خلاف جنگ امریکی اخبار ''واشنگٹن پوسٹ'' کے مطابق ایک حاضر سروس سی آئی اے کے اہلکار نے جس کا نام صیغہ راز میں رکھا گیا ہے اپنی کتاب ''امپیریل ہیوبرس'' میں لکھا ہے کہ ہم عالمی سطح پر اسلامی انقلاب کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں لیکن ہماری پالیسی نے دشمن کے بال کو بیکا نہیں کیا۔ کتاب میں مزید لکھا گیا ہے کہ ہم دہشت گردی یا مجرموں کے خلاف نہیں لڑ رہے۔ یہ شدت پسندی کے خلاف جنگ ہے۔

ایفل ٹاور سے بھی بلند پل جنوبی فرانس میں واقع ماسف سنٹرل پہاڑی سلسلے سے گزرنے والے دریا تارن پر پل کی تعمیر کا کام مکمل کر لیا گیا ہے پل کی مجموعی لمبائی اڑھائی کلومیٹر ہے اور یہ وادی سے 885 فٹ بلند ہے یہ پل پیرس کو بحیرہ روم سے ملانے کیلئے نئی موٹروے کا کام کرے گا اس پر 30 کروڑ ڈالر لاگت آئی۔ یہ ایفل ٹاور سے بھی بلند ہے اس کی کل اونچائی ایک ہزار ایک سو پندرہ فٹ ہے یعنی 340 میٹر۔ اس سال کے آخر تک یہ پل عام ٹریفک کیلئے کھول دیا جائے گا۔ یہ پل اسی کمپنی نے تعمیر کیا ہے جس نے ایفل ٹاور بنایا تھا۔ اس کی تعمیر پر ساڑھے تین برس لگے ہیں۔ اس کا ڈیزائن آرکیٹیکٹ نورمن فاسٹر کا تیار کردہ ہے اور فرانس و برطانیہ کے اشتراک سے تعمیر کیا گیا ہے۔

امریکہ کا ورک ویزا امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان رچرڈ باؤچر نے کہا ہے کہ غیر ملکی شہری ورک ویزا کی تجدید کے لئے دنیا بھر میں امریکی سفارتخانوں کو فنگر پرنٹس اور انٹرویو دیں۔ سفارتکار اور عالمی تنظیموں کے کارکن مستثنیٰ ہونگے۔

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون 0303-7586833

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

نعمانی
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
NASIR ناصر
PH:04524-212434 Fax:213966

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC، ونڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاولینس، ہائیر
ویوز، فلپس، ایل جی
سام سنگ، پر اشیاء، اولڈس
نیشنل الیکٹرونکس
طالب دعا: منصور احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
افضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد

سی پی ایل نمبر 29

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

نئی وپرانی کاروں کا مرکز
رابطہ: مظفر محمود
فون نمبر 5170255 - 5162622
محمود موٹرز
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن - لاہور